NAMAZ PADHEN MAGAR DURUST PADHEN

تالیف:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

NAMAZ PADHEN MAGAR DURUST PADHEN

تالیف:

Address:
Email: wasimgoripathan1987@gmail.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِالْمُرْسَلِیْن ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

فہرستِ مضامین

	صفحہ
درود شریف کی فضیلت	01
قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے	01
تفسیر صراط الجنان	01
عظیم الشان عبادت	02
شرح حدیث	03
واجب رہ جانے سے نماز لوٹالینی واجب ہے	04
نماز پڑھنے کا طریقہ حَنَفی	06
اسلامی بہنوں کی نماز میں چند جگہ فرق ہے۔	10

MY CONTACT INFORMATION:

EMAIL ADDRESS: ATTARIBOOKS26@GMAIL.COM@GMAIL.COM

TELEGRAM ACCOUNT: ATTARIBOOKS

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

درود شریف کی فضیلت:

سرکارِ دو عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے نماز کے بعد حمد و ثنا و دُرُود شریف پڑھنے والے سے فرمایا: دعا مانگ! قبول کی جائے گی، سوال کر! دیا جائے گا۔ (نسائی ص ۲۲۰ حدیث ۱۲۸۱)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

وَ الَّذِیْنَ ھُمْ عَلٰی صَلَوٰتِھِمْ یُحَافِظُوْنَ

ترجمۂ کنز الایمان: اور وہ جو اپنی نمازوں کی نگہبانی کرتے ہیں۔ (سورۃالمؤمنون آیت نمبر 9)

تفسیر صراط الجنان:

{ھُمْ عَلٰی صَلَوٰتِھِمْ یُحَافِظُوْنَ: جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔}

یعنی کامیابی حاصل کرنے والے وہ مؤمن ہیں جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں اور انہیں اُن کے وقتوں میں، ان کے شرائط و آداب کے ساتھ پابندی سے ادا کرتے ہیں اور فرائض و واجبات اور سُنن و نوافل سب کی نگہبانی رکھتے ہیں۔ (خازن، المؤمنون، تحت الآیۃ: ۹، ۳/۳۲۱، مدارک، المؤمنون، تحت الآیۃ: ۹، ص ۷۵۲، ملتقطاً)

عظیم الشّان عبادت:

ایمان والوں کا پہلا وصف خشوع وخضوع کے ساتھ نماز ادا کرنا بیان کیا گیا اور آخری وصف نمازوں کی حفاظت کرنا ذکر کیا گیا، اس سے معلوم ہوا کہ نماز بڑی عظیم الشان عبادت ہے اور دین میں اس کی بہت زیادہ اہمیت ہے، لہٰذا ہر مسلمان کو چاہیئے کہ وہ پانچوں نمازیں پابندی کے ساتھ اور ان کے تمام حقوق کی رعایت کرتے ہوئے ادا کرے۔

حضرت عبادہ بن صامت رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "پانچ نمازیں اللہ تعالٰی نے بندوں پر فرض کیں، جس نے اچھی طرح وضو کیا اور وقت میں سب نمازیں پڑھیں اور رکوع و خشوع کو پورا کیا تو اس کے لیے اللہ تعالٰی نے اپنے ذمۂ کرم پر عہد کر لیا ہے کہ اسے بخش دے، اور جس نے نہ کیا اس کے لیے عہد نہیں، چاہے بخش دے، چاہے عذاب کرے۔

(ابوداؤد، کتاب الصلاۃ، باب المحافظۃ علی وقت الصلوات، ۱/۱۸۶، الحدیث: ۴۲۵)

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی، کہ ایک شخص مسجد میں حاضر ہوئے اور رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم مسجد کی ایک جانب میں تشریف فرما تھے۔ انہوں نے نماز پڑھی، پھر خدمت اقدس میں حاضر ہو کر سلام عرض کیا، فرمایا: وعلیک السلام، جاؤ نماز پڑھو کہ تمہاری نماز نہ ہوئی، وہ گئے اور نماز پڑھی پھر حاضر ہو کر سلام عرض کیا، فرمایا: وعلیک السلام، جاؤ نماز پڑھو کہ تمہاری نماز نہ ہوئی، تیسری بار یا اس کے بعد عرض کی،

یا رسول اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) مجھے تعلیم فرمایئے، ارشاد فرمایا: "جب نماز کو کھڑے ہونا چاہو، تو کامل وضو کرو، پھر قبلہ کی طرف مونھ کر کے اللہ اکبر کہو پھر قرآن پڑھو جتنا میسر آئے پھر رکوع کرو یہاں تک کہ رکوع میں تمھیں اطمینان ہو، پھر اٹھو یہاں تک کہ سیدھے کھڑے ہو جاؤ پھر سجدہ کرو یہاں تک کہ سجدہ میں اطمینان ہو جائے، پھر اٹھو یہاں تک کہ بیٹھنے میں اطمینان ہو پھر سجدہ کرو یہاں تک کہ سجدہ میں اطمینان ہو جائے پھر اٹھو اور سیدھے کھڑے ہو جاؤ، پھر اسی طرح پوری نماز میں کرو۔

(مسلم، بخاری)

شرحِ حدیث

۱؎ یہ آنے والے حضرت خلاد ابن رافع انصاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہیں جو جنگ بدر میں شہید ہوئے ،یہ واقعہ سیدنا ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اپنی نگاہ سے نہیں دیکھا بلکہ کسی صحابی سے سن کر بیان فرمارہے ہیں کیونکہ حضرت خلاد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بدر ۲ھ میں شہید ہوگئے۔ اور حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ۷ھ میں اسلام لائے مگر چونکہ تمام صحابہ عادل ہیں اس لیے دیکھنے والے کا نام مذکور نہ ہونا مضر نہیں۔

۲؎ غالبًا یہ نماز نفل تحیۃ المسجد تھے جو جلدی جلدی تعدیل ارکان کے بغیر ادا کرلیے گئے تھے یا اس میں کوئی اور نقصان رہ گیا تھا۔

۳؎ اس کا نام ہے تعدیل ارکان،یعنی نماز کے ارکان کو اطمینان سے ادا کرنا کہ ہر رکن میں تین تسبیح کی بقدر ٹھہرنا۔ یہ تعدیل امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور امام یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں فرض ہے، ان کی دلیل یہ حدیث ہے کہ نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے تعدیل نہ ہونے پر فرمایا لَمْ تُصَلِّ تم نے نماز پڑھی ہی نہیں جس کے بغیر نماز بالکل نہ ہو وہ فرض ہوتا ہے ۔امام اعظم کے نزدیک تعدیل فرض نہیں بلکہ واجب ہے کہ جس کے رہ جانے سے نماز ناقص واجب اعادہ ہوتی ہے لیکن فرض ادا ہوجاتا ہے۔ امام صاحب فرماتے ہیں کہ لَمْ تُصَلِّ میں کمالِ نماز کی نفی آتی ہے یعنی تم نے کامل نماز نہیں پڑھی کیونکہ ابوداؤد، ترمذی، نسائی میں اسی حدیث کے آخر میں یہ بھی ہے کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا اگر تم ان کاموں کو پورا کروگے تو تمہاری نماز پوری ہوگی اور اگر ان میں سے کچھ کم کروگے تو تمہاری نماز ناقص ہوگی۔ معلوم ہوا کہ تعدیل کے بغیر نماز ناقص ہوگی باطل نہیں لہذا یہ واجب ہے فرض نہیں، نیز تعدیل فرض ہوتی تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم انہیں اول ہی سے بتا دیتے انہیں بغیر فرض ادا کیئے نماز بار بار پڑھنے کی اجازت نہ دیتے کیونکہ اس کے بغیر وہ نمازیں بالکل بے کار تھیں اور فعل عبث تھا اور واجب کے بغیر ان نمازوں میں کچھ ثواب مل گیا۔

واجب رہ جانے سے نماز لوٹا لینی واجب ہے۔

خیال رہے کہ بھول کر واجب چھوٹ جانے پر سجدہ سہو واجب ہے اور عمداً چھوڑنے سے نماز لوٹانا واجب۔ نماز میں تعدیل ارکان، یعنی اطمینان سے ادا کرنا واجب ہے کیونکہ یہ بزرگ جلدی سے ادا کر کے آگئے تھے اسلیئے نماز دوبارہ پڑھوائی گئی۔

شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوالبلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ اپنے ایک مکتوب میں لکھتے ہیں: میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! افسوس، آج کل صرف اور صرف دنیاوی علوم ہی کی طرف ہماری اکثریت کا رجحان ہے، علمِ دین کی طرف بہت ہی کم میلان ہے، حدیث پاک میں ہے۔طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ ۔ یعنی، علم کا طلب کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔

اس حدیث پاک کے بعد میرے آقا اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن نے جو کچھ فرمایا اس کا آسان لفظوں میں مختصراً عرض کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔

سب میں اولین واہم ترین فرض یہ ہے کہ بنیادی عقائد کا علم حاصل کرے جس سے آدمی صحیح العقیدہ سنی بنتا ہے اور جس کے انکار و مخالفت سے کافر یا گمراہ ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد مسائل نماز یعنی اس کے فرائض و شرائط و مفسدات (یعنی نماز توڑنے والی چیزیں) سیکھیں تاکہ نماز صحیح طور پر ادا کر سکے، پھر جب رمضان المبارک کی تشریف آوری ہو تو روزوں کے مسائل، مالک نصاب نامی (یعنی حقیقتا یو ہوگئی بڑھنے والے مال کے نصاب کا مالک) ہو جائے اور زکوۃ کے مسائل، صاحب استطاعت ہو تو مسائل حج، نکاح کرنا چاہے تو اس کے ضروری مسائل، تاجر ہو تو خرید و فروخت کے مسائل، مزارع یعنی کاشتکار (و زمیندار)

ہو تو کھیتی باڑی کے مسائل، ملازم ہے اور ملازم رکھنے والے پر اجارہ کے مسائل، وعلی ھذالقیاس (یعنی اور اسی پر قیاس کرتے ہوئے)

ہر مسلمان عاقل و بالغ مرد و عورت پر اس کی موجودہ حالات کے مطابق مسئلے سیکھنا فرض عین ہے۔

نیز مسائل قلب (باطنی مسائل) یعنی فرائض قلبی (باطنی فرائض) مثلا عاجزی و اخلاص اور توکل وغیرہا اور ان کو حاصل کرنے کا طریقہ اور باطنی گناہ مثلا تکبر، ریاکاری ، حسد وغیرہ اور ان کا سیکھنا ہر مسلمان پر اہم فرائض سے ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جل۲۳، ص ۶۲۳، ۲۳)

البتہ انسان کو ان علوم کو بھی حاصل کرنا چاہیے جس کی انسان کو معاشرے میں ضرورت پڑتی ہے جیسے قرآن و حدیث کو صحیح معنوں میں سمجھنے کے لیے صرف و نحو کی اہم ترین ضرورت اس کے علاوہ اور دیگر علوم ۔

اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا ہے کہ علم دین کو صحیح معنوں میں سمجھنے اور سمجھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

علم کا مجھ کو شوق عطا کر خدا
علم نافع ہی دے از پئے علما

نماز پڑھنے کا طریقہ حَنَفی

با وُضُو قبلہ رُو اِس طرح کھڑے ہوں کہ دونوں پاؤں کے پنجوں میں چار اُنگل کا فاصلہ رہے اور دونوں ہاتھ کانوں تک لے جایئے کہ اَنگوٹھے کان کی لَو سے چھو جائیں اور اُنگلیاں نہ ملی ہوئی ہوں نہ خوب کھلی بلکہ اپنی حالت پر (NORMAL) رکھیں اور ہتھیلیاں قبلہ کی طرف ہوں نظر سجدہ کی جگہ ہو۔ اب جو نَماز پڑھنا ہے اُس کی نِیَّت یعنی دل میں اس کا پکّا اِرادہ کیجئے ساتھ ہی زَبان سے بھی کہہ لیجئے کہ زیادہ اچھا ہے(مثلاً نِیَّت کی میں نے آج کی ظہر کی چار رَکعت فرض نماز کی، اگر باجماعت پڑھ رہے ہیں تو یہ بھی کہہ لیں پیچھے اس اِمام کے) اب تکبیر تحریمہ یعنی "اَللّٰہُ اَکْبَر" کہتے ہوئے ہاتھ نیچے لایئے اور ناف کے نیچے اس طرح باندھیئے کہ سیدھی ہتھیلی کی گدّی اُلٹی ہتھیلی کے سرے پر اور بیچ کی تین اُنگلیاں اُلٹی کلائی کی پیٹھ پر اور انگوٹھا اور چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) کلائی کے اَغل بغل ہوں۔

اب اس طرح ثنا پڑھئے :

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

پھر تعوُّذ پڑھئے :

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

پھر تَسمِیَہ پڑھئے :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پھر مکمّل سُورۂ فاتِحہ پڑھئے :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿1﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿2﴾ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿3﴾ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ﴿4﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿5﴾ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ﴿۬ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ﴿7﴾

سُورۂ فاتِحہ ختم کر کے آہِستہ سے "اٰمِیْن" کہئے۔ پھر تین آیات یا ایک بڑی آیت جو تین چھوٹی آیتوں کے برابر ہو یا کوئی سُورت مَثَلاً سُورۂ اِخلاص پڑھئے :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ۬ وَ لَمْ یُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

اب "اَللّٰہُ اَکْبَر" کہتے ہوئے رُکوع میں جائیے اور گھٹنوں کو اس طرح ہاتھ سے پکڑیئے کہ ہتھیلیاں گھٹنوں پر اور اُنگلیاں اچّھی طرح پھیلی ہوئی ہوں۔ پیٹھ بچھی ہوئی اور سر پیٹھ کی سِیدھ میں ہو اُونچا نیچا نہ ہو اور نظر قدموں پر ہو۔ کم از کم تین بار رُکوع کی تسبیح یعنی

سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْم

کہئے۔ پھر تَسمِیع یعنی

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَہ

کہتے ہوئے بالکل سیدھے کھڑے ہو جائیے ، اِس کھڑے ہونے کو "قَوْمَہ" کہتے ہیں۔ اگر آپ مُنْفَرِد ہیں یعنی اکیلے نماز پڑھ رہے ہیں تو اِس کے بعد کہئے :

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْد

پھر "اَللہُ اَکْبَر" کہتے ہوئے اِس طرح سجدے میں جائیے کہ پہلے گھٹنے زمین پر رکھئے پھر ہاتھ پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں اِس طرح سر رکھئے کہ پہلے ناک پھر پیشانی اور یہ خاص خیال رکھئے کہ ناک کی نوک نہیں بلکہ ہڈّی لگے اور پیشانی زمین پر جم جائے، نظر ناک پر رہے، بازوؤں کو کروٹوں سے، پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پِنڈلیوں سے جُدا رکھئے۔ (ہاں اگر صَف میں ہوں تو بازو کروٹوں سے لگائے رکھئے) اور دونوں پاؤں کی دسوں اُنگلیوں کا رُخ اِس طرح قبلہ کی طرف رہے کہ دسوں اُنگلیوں کے پیٹ (یعنی اُنگلیوں کے تلووں کے اُبھرے ہوئے حصّے) زمین پر لگے رہیں۔ ہتھیلیاں بچھی رہیں اور اُنگلیاں "قبلہ رُو" رہیں مگر کلائیاں زمین سے لگی ہوئی مت رکھئے ۔ اور اب کم اَز کم تین بار سجدے کی تسبیح یعنی "سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی" پڑھئے۔

پھر سر اس طرح اٹھایئے کہ پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ اٹھیں۔ پھر سیدھا قدم کھڑا کر کے اُس کی اُنگلیاں قبلہ رُخ کر دیجئے اور اُلٹا قدم بچھا کر اس پر خوب سیدھے بیٹھ جائیے اور ہتھیلیاں بچھا کر رانوں پر گھٹنوں کے پاس رکھئے کہ دونوں ہاتھوں کی اُنگلیاں قبلہ کی جانب اور اُنگلیوں کے سِرے گھٹنوں کے پاس ہوں۔

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کو جلسہ کہتے ہیں۔ پھر کم اَز کم ایک بار سُبْحٰنَ اللہ کہنے کی مقدار ٹھہریئے (اِس وقفہ میں اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی کہہ لینا مستحب ہے) پھر "اللہُ اَکْبَر" کہتے ہوئے پہلے سجدے ہی کی طرح دوسرا سجدہ کیجئے۔ اب اسی طرح پہلے سر اُٹھایئے پھر ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھ کر پنجوں کے بل کھڑے ہو جایئے۔ اُٹھتے وقت بغیر مجبوری زمین پر ہاتھ سے ٹیک مت لگایئے۔ یہ آپ کی ایک رَکعت پوری ہوئی۔

اب دوسری رکعت میں "بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم" پڑھ کر اَلْحَمْد اور سورت پڑھئے اور پہلے

کی طرح رُکوع اور سجدے کیجئے، دوسرے سجدے سے سر اُٹھانے کے بعد سیدھا قدم کھڑا کر کے اُلٹا قدم بچھا کر بیٹھ جایئے دو رَکعت کے دوسرے سجدے کے بعد بیٹھنا قعدہ کہلاتا ہے اب قعدہ میں تَشَہُّد پڑھئے :

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَ الصَّلَوٰاتُ وَ الطَّیِّبٰتُ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ط اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ ط

جب تَشَہُّد میں لفظِ "لَا" کے قریب پہنچیں تو سیدھے ہاتھ کی بیچ کی اُنگلی اور اَنگوٹھے کا حلقہ بنا لیجئے اور چھنگلیا (یعنی چھوٹی اُنگلی) اور بِنْصَر یعنی اس کے برابر والی اُنگلی کو ہتھیلی سے ملا دیجئے اور (اَشْھَدُ اَنْ کے فوراً بعد) لفظِ "لَا" کہتے ہی کلمے کی اُنگلی اُٹھایئے مگر اس کو اِدھر اُدھر مت ہلایئے اور لفظ "اِلَّا" پر گرا دیجئے اور فوراً سب اُنگلیاں سیدھی کر لیجئے ۔ اب اگر دو سے زِیادہ رکعتیں پڑھنی ہیں تو "اَللّٰہُ اَکْبَر" کہتے ہوئے کھڑے ہو جایئے۔ اگر فرض نماز پڑھ رہے ہیں تو تیسری اور چوتھی رکعت کے قیام میں "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط" اور "اَلْحَمْد" شریف پڑھئے! سورت ملانے کی ضرورت نہیں۔ باقی اَفعال اِسی طرح بجا لایئے اور اگر سُنَّت و نَفْل ہوں تو "سورۂ فاتِحہ" کے بعد سورت بھی ملایئے (ہاں اگر اِمام کے پیچھے نَماز پڑھ رہے ہیں تو کسی بھی رَکعت کے قِیام میں قراءَت نہ کیجئے خاموش کھڑے رہیے) پھر چار رَکعتیں پوری کر کے قعدۂ اخیرہ میں تَشَہُّد کے بعد دُرُودِ ابراھیم عَلَیْہِ السَّلَام پڑھئے :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

پھر کوئی سی دُعائے ماثورہ پڑھئے، مَثَلاً یہ دُعا پڑھ لیجئے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

ساتھ ہی یہ دعا بھی پڑھ لیجئے کہ مستحب ہے:

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ﳓ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ

پھر نماز ختم کرنے کیلئے پہلے دائیں کندھے کی طرف منہ کرکے "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ" کہئے اور اسی طرح بائیں طرف۔ اب نماز ختم ہوئی۔

اسلامی بہنوں کی نَماز میں چند جگہ فَرق ہے:

مذکورہ نماز کا طریقہ امام یا تنہا مرد کا ہے۔ اسلامی بہنیں تکبیرِ تحریمہ کے وقت ہاتھ کندھوں تک اُٹھائیں اور چادر سے باہر نہ نکالیں۔

قیام میں اُلٹی ہتھیلی دونوں چھاتیوں یعنی پستانوں پر رکھ کر اس کے اُوپر سیدھی ہتھیلی رکھیں۔ رُکوع میں تھوڑا جھکیں یعنی اتنا کہ گھٹنوں پر ہاتھ رکھ دیں زور نہ دیں اور گھٹنوں کو نہ پکڑیں اور اُنگلیاں ملی ہوئی اور پاؤں جھکے ہوئے رکھیں مردوں کی طرح خوب سیدھے نہ کریں۔ سجدہ سِمَٹ کر کریں یعنی بازو کروٹوں سے پیٹ ران سے اور ران پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے ملا دیں، سجدے اور قعدے دونوں میں پاؤں سیدھی طرف نکال دیں۔ قعدے میں اُلٹی سرین پر بیٹھیں اور سیدھا ہاتھ سیدھی ران کے بیچ میں اور اُلٹا ہاتھ اُلٹی ران کے بیچ میں رکھیں۔ باقی سب طریقہ اُسی طرح ہے۔ (پیشکش: مجلس المدینۃ العِلمیۃ دعوت اسلامی/ نماز کا مختصر طریقہ مع 40 مسنون دعائیں/ صفحہ 20)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

عبادت کی لذت

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

جس مسلمان کی نظر کسی عورت کے حسن پر جا پڑے
اور وہ اپنی نگاہ جھکا لے تو اللہ عزوجل اس کے دل میں
عبادت کی لذت عطا فرمائے گا۔

(مسند احمد بن حنبل، الحدیث: ۲۲۳۴۱، ج۸، ص۲۹۹)

address:
wasimgoripathan1987@gmail.com